http://naibaat.com.pk/ePaper/lahore/30-08-2017/details.aspx?id=p14_02.jpg

Published in Daily Nae Baat on 30 Sep 2017

فیڈریشن چیمبر کی سندھ و بلوچستان میں زرعی تحقیقی مراکز بنانے کی پیشکش

پھل و سبزی برآمد کنندگان سندھ اور بلوچستان میں پھل اور سبزیوں کے تحقیقی مراکز کے قیام کے لیے جامع تجویز تیار کریں: زبیر طفیل

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایسوسی ایشن (پی ایف وی اے) کے تحت ہارٹی کلچر سیکٹر کی ترقی کے لیے نیشنل ایکشن پلان کی تشکیل کے لیے قومی کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں چھٹا اجلاس فیڈریشن ہاؤس کراچی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایف پی سی سی آئی کے صدر زبیر طفیل، ایف پی سی سی آئی کے سرپرست اعلیٰ اور ایف پی سی سی آئی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹ کے چیئرمین وحید احمد، چیئرمین عبدالمالک، سابق سینئر وائس چیئرمین اسلم پکھالی، سندھ آبادگار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری محمود شاہ و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ٹرانسپورٹرز، کلیئرنگ ایجنٹس اور کھجور کے فارمرز اور ایکسپورٹرز نے بھی شرکت کی اور پھلوں سبزیوں کی ترسیل اور پیداوار سے متعلق مسائل کی نشاندہی اور ان کا حل تلاش کرنے کے لیے قومی کانفرنس کے انعقاد کو اہم پیش رفت قرار دیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایف پی سی سی آئی کے صدر زبیر طفیل نے ہارٹی کلچر سیکٹر میں تحقیق کے رجحان کو فروغ دینے کے لیے ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ کے ذریعے فنڈز مہیا کرنے کی پیشکش کی جو نجی شعبے کے تحت تحقیقی مراکز کے قیام کے لیے خرچ کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ ایف پی سی سی آئی کے پلیٹ فارم سے حکومت کو ہارٹی کلچر سیکٹر کے لیے 5 فیصد مالی معاونت فراہم کرنے کی تجویز دی گئی تھی تاہم سابق وزیر خزانہ کی یقین دہانی کے باوجود یہ سہولت فراہم نہ ہوسکی۔ انہوں نے ہارٹی کلچر سیکٹر کی ترقی کے لیے پی ایف وی اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے قومی مشاورتی کانفرنس کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیا اور ایف پی سی سی آئی کے پلیٹ فارم سے ہر ممکن سپورٹ اور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ زبیر طفیل نے ہارٹی کلچر انڈسٹری کے تمام اسٹیک ہولڈرز پر باہم روابط کو مضبوط بنانے اور مسائل کو مل جل کر حل کرنے کے لیے اجتماعی حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ہارٹی کلچر سیکٹر میں سہولتوں کے فقدان کی وجہ سے 30 سے 40 فیصد پیداوار ضائع ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے برآمد کنندگان اور کسانوں پر زور دیا کہ اس نقصان کو روکنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کریں۔ انہوں نے پی ایف وی اے پر زور دیا کہ آئندہ ایک ماہ کے دوران سندھ اور بلوچستان میں پھل اور سبزیوں کے تحقیقی مراکز کے قیام کے لیے جامع تجویز تیار کریں تاکہ ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ سے ان مراکز کے لیے رقوم مہیا کی جاسکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پی ایف وی اے کے سرپرست اعلیٰ اور ایف پی سی سی آئی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹ کے چیئرمین وحید احمد نے کہا کہ موسمیاتی تغیر (کلائمنٹ چینج) زراعت اور ہارٹی کلچر کے شعبے کے لیے سب سے اہم چیلنج ہے۔ پی ایف وی اے نے ہارٹی کلچر سیکٹر کی برآمدات کو درپیش خدشات کے بارے میں سابق وزیراعظم نواز شریف کو ایک سال قبل ہی آگاہ کردیا تھا تاہم اس شعبے کے مسائل کے حل پر کوئی توجہ نہیں کی گئی تاہم اب پی ایف وے اے نے خود ہی اس صنعت کو درپیش مسائل کے حل کیلئے قومی سطح پر ایکشن پلان کی تشکیل کا بیڑہ اٹھایا ہے جس کے لیے پاکستان کی پہلی قومی کانفرنس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرکے تفصیلی مشاورت کے بعد سفارشات تیار کی جائیں گی۔